اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 16-08-2022	اخبارات
1۔بارش، بلوچستان، پنجاب کے سرحدی علاقوں میں تباہی، 3دن متاثرہ فی خاندان 50ہزار دینگے، شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
2۔عوام کو اکبر ایکسپریس اور ہرنائی پسنجر کی بحالی کی جلد خوشخبری دینگے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
3۔حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کیلئے کوشاں ہے، قدوس بزنجو	جنگ ودیگر اخبارات
4۔وفاقی حکومت سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
5۔حکومت سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، میر نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات
6۔حکومت محدود وسائل میں سیلاب متاثرین کی امداد کر رہی ہے، ترجمان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
7۔لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ایف سی کی جانب سے مفت راشن تقسیم	جنگ ودیگر اخبارارت
8۔جشن آزادی: ہٹلر بازی کرنے والے درجنوں افراد گرفتار تھانوں مقدمات درج	جنگ ودیگر اخبارات
9۔کوہلو 247افراد کو ریسکیو کرلیا گیا موسیٰ خیل میں 8افراد جاں بحق	جنگ ودیگر اخبارات
10۔حب ڈیم میں برساتی ریلے داخل ہونے کا امکان قریبی آبادی کی محفوظ مقامات پر منتقلی شروع	جنگ ودیگر اخبارات
11۔گوادر چینی کمپنیوں کی پاکستان کے 75ویں یوم آزادی کی تقریبات میں بھرپور شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
12۔چاروں صوبوں میں پولیو کے نئے کیسز سامنے آنے کے خدشات	انتخاب ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان بارشوں سے مزید 11ہلاک سڑکیں بہہ گئیں ریلوے ٹریک زیر آب	جنگ ودیگر اخبارات
14۔ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے دکھی انسانیت کی خدمت کی انکی زندگی مشعل راہ ہے، وزراء سیاسی رہنما	جنگ ودیگر اخبارات
15۔چینی سفیر کو سی پیک پر اپنے تحفظات سے آگاہ کیا، ثناء بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
16۔سیلاب سے نقصانات کے ازالے کیلئے وفاق 60ارب کا پیکج دے، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
17۔وفاقی وصوبائی حکومتوں نے سیلاب متاثرین کو مصیبت میں تنہا چھوڑ دیا، سراج الحق	مشرق ودیگر اخبارات

امن و امان

کوئٹہ گاڑیاں چوری کرنے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین افراد گرفتار، ہرنائی سیاسی جماعتوں اور عوام کا نوجوان کی میت لئے قومی شاہراہ پر دھرنا جاری مشرقی بائی پاس پر پکنک منانے والا نوجوان اندھی گولی لگنے سے ہلاک، کوئٹہ سرہ غڑگئی کے قریب کان میں دم گھٹنے سے 4 کان کن جاں بحق، بیلہ مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرکے تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ کوئٹہ پولیس نے موبائل چور گرفتار کرلیا،

عوامی مسائل

پشین سیلابی ریلوں سے اکثر شاہراہیں تباہ جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے، بیلا ایڈمنسٹریٹر غائب ملازمین کو تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں،

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 16-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں طوفانی بارشوں کے نئے اسپیل نے پھر تباہی مچا دی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں کے نئے اسپیل نے پھر سے تباہی مچادی ہے قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، موسی خیل اور ضلع کچھی کے مختلف علاقوں میں جانی اور مالی نقصانات کی اطلاعات ہیں قلعہ عبداللہ میں بچوں سمیت 22 افراد سیلابی ریلے میں بہہ گئے کچھ افراد کو بچالیا گیا باقی لاپتہ ہیں تین ڈیمز ٹوٹنے کی تصدیق ہوگئی ہے 200 سے زائد محصور افراد میں سے کافی لوگوں کو ریسکیو کرایا گیا وزیراعظم شہباز شریف نے نقصانات کی رپورٹ طلب کرلی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے یقین دلایا ہے کہ متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لائے گی مشیر داخلہ ضیاء لانگو نے میڈیا کو بتایا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے اب تک 200 کے قریب افراد جاں بحق ہو چکے ہیں 40 ہزار گھر مکمل یا جزوی طور پر تباہ 25 پل اور پانچ ڈیم ٹوٹ گئے صورتحال کے پیش نظر بلوچستان کے 26 اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے اور فوج ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں تقریباً ایک ماہ کے دوران یوں تو بلوچستان کے طول وعرض میں سیلاب اور بارش سے بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں لیکن بارشوں کے نئے اسپیل نے خصوصاً قلعہ عبداللہ میں غیر معمولی نقصان پہنچایا ہے اس کے بعد نقصانات کے ازالے سڑکوں اور انفراسٹرکچر پر توجہ دی جائے وزیر اعظم کو بھی نئے سیلابی ریلے کے نقصانات کی فوری رپورٹ بھیجی جائے تاکہ اس کی روشنی میں وفاقی حکومت متاثرین کی امداد کیلئے کسی پیکج کا اعلان کرسکے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی امداد بحالی ،وفاق اور صوبائی حکومت پر عزم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی امداد کی بحالی کا عمل تیز اور وسیع کرنے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلو چستان میں انسانی بحران سیا ست کی نذ ر کیوں ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلو چستان بارشیں سیلا ب ،اموات کی تعداد 199ہو گئی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " **Damages to agri sector**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**منشیات اور اس کی تباہ کاریاں** " کے عنوان سے زرخان بزنجو کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ______ Dated: ______ Page No. ______

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 51 منگل 17 محرم الحرام 1444ھ 16 اگست 2022ء نمبر 223
قیمت 20 روپے

حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کیلئے کوشاں ہے، وزیر اعلیٰ بزنجو

محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی بحالی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، اجلاس میں نوجوان افسروں پر مشتمل خصوصی ٹیموں کی تشکیل کا فیصلہ

ڈاکٹر مالک کی بلوچستان کیلئے خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، ان کا نام اپنی خدمات کے حوالے سے زندہ رہیگا، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے، مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے پوری زندگی بلوچستان کے لوگوں کے لئے جو خدمات انجام دیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، ان کا نام اپنی خدمات کے حوالے سے زندہ رہے گا مخیر حضرات کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے لوگوں کی خدمت کرنی چاہئے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کی برسی کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، ارکان صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ، اصغر خان ترین، سردار سرفراز خان ڈومکی، بی این پی بلوچستان کے صدر سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری، سابق صوبائی وزرا میر عبدالکریم نوشیروانی، شیخ جعفر خان مندوخیل، سابق نگران صوبائی وزیر داخلہ و مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کے صاحبزادے عنایت کاسی ایڈووکیٹ، عبید خان کاسی، قبائلی و سیاسی رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ، قبائلی رہنما شکور خان غیبزئی، سردار خان رند، ملک ہاشم کاکڑ، ڈاکٹر عنایت، جمعیت نظریاتی کے مولانا عبدالقادر لونی، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان آصف ریکی، عطاء اللہ ایڈووکیٹ، سمندر خان کاسی ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کو ان کی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی برسی میں جس طرح لوگ آئے یہ لوگوں کی ان کے ساتھ محبت کا واضح ثبوت ہے مرحوم نے زندگی بھر جو بھی کام کیے وہ قابل تحسین ہیں عوام کو علاج کی سہولت کی فراہمی کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت ہسپتال میں ایک وارڈ تعمیر کرایا مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے بحیثیت سوشل ورکر سماجی کاموں کے علاوہ وفاقی وزیر کے منصب پر رہتے ہوئے بھی بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کی اگر بلوچستان کے دیگر صاحب ثروت اور مخیر حضرات بھی ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صوبے میں تعلیم اور صحت کے شعبے کی بہتری سمیت اپنے لوگوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے آگے آئیں تو بہت سے معاملات بہتر ہوں گے امید ہے کہ ان کے صاحبزادے عنایت کاسی ایڈووکیٹ اپنے والد مرحوم کے مشن کا بیڑا اٹھاتے ہوئے لوگوں کی خدمت کریں گے۔

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات اور اراضیات کو [illegible] نقصان پہنچا ہے حکومت کی اولین ترجیح متاثرین کو [illegible] امدادی فراہمی انکی بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے [illegible] خیالات کا اظہار انہوں نے سیلاب سے متاثرہ [illegible] علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں اور نقصانات کے [illegible] سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے کیلئے منعقدہ [illegible] اجلاس کے دوران کیا چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی [illegible] ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ اور متعلقہ محکموں کے سیکریٹریوں نے اجلاس میں شرکت کی جبکہ ڈی جی پی ڈی ایم اے اور سیکریٹریوں نے اجلاس کو امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرین کی ہر لحاظ سے مکمل داد رسی اور انکے نقصانات کے ازالہ کے لئے پرعزم ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو معاوضوں کے چیک تقسیم کر دیے گئے ہیں اور یہ پہلی مرتبہ ہے کہ قدرتی آفت میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو اتنی قلیل مدت میں مالی معاونت ملی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی بحالی سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گی ہم نے متاثرین کی بحالی کے عمل کو اپنی ترجیحات کا حصہ بنا دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا ہم نے پورے صوبے کو دیکھنا اور متاثرین کی مدد کرنی ہے لہذا ڈپٹی کمشنر نقصانات کا صحیح تخمینہ لگا کر حقیقی اعداد و شمار تیار کریں اور اپنے ضلع کی حقیقی ضروریات پیش کریں تاکہ حقداروں تک انکا حق پہنچ سکے اس موقع پر چیف سیکریٹری کی تجویز پر اجلاس میں نوجوان افسران پر مشتمل خصوصی ٹیموں کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا خصوصی ٹیمیں نقصانات کے سروے میں متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کو معاونت فراہم کریں گی اس اقدام کا مقصد سروے کے کام کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر مالک کاسی کی پہلی برسی میں شرکت کی

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر عبدالمالک کاسی مرحوم کی پہلی برسی میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے صاحبزادے سابق صوبائی وزیر عنایت اللہ کاسی ایڈووکیٹ اور عبید اللہ کاسی سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی سماجی و سیاسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے وفاقی حکومت کا تعاون بیحد اہم ہے، وزیر اعلیٰ

این ڈی ایم اے کی معاونت میں تیزی لائی جائے، وزیر اعظم کی زیر صدارت کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد و بحالی میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی دلچسپی پر صوبے کے عوام اور حکومت کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے باعث تقویت قرار دیا ہے وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ریلیف کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بارشوں سے شدید طور پر متاثر ہوا ہے صوبائی حکومت متاثرین کی فوری امداد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاہم امداد و بحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون بیحد اہم ہے اور وزیر اعظم متاثرہ اضلاع کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لے چکے ہیں وزیر اعلیٰ نے این ڈی ایم اے کی معاونت میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا اس موقع پر بلوچستان کی جانب سے وفاقی اداروں کی شراکت سے نقصانات کے مشترکہ سروے پر آمادگی کا اظہار کیا گیا جس کے لئے وزیر اعلیٰ بلوچستان بذات خود صوبے کی جانب سے فوکل پرسن ہونگے وزیر اعلیٰ نے سروے کے فوری آغاز اور اسکی مدت کم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اس موقع پر چیف سیکریٹری بلوچستان نے اجلاس کو نقصانات امدادی سرگرمیوں اور صوبے کی ضروریات سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ یونین کونسلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر کے وفاقی حکومت کو ارسال کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تخمینہ کے مطابق بلوچستان میں ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے 15 ارب اور بحالی کے مرحلے کے لیے 20 ارب روپے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے صوبائی حکومت کے اداروں کی کارکردگی اور فوری ردعمل کو سراہا اور یقین دلایا کہ وفاقی حکومت نقصانات کے ازالے اور بحالی کے مراحل میں صوبائی حکومت سے مکمل تعاون کرے گی۔

یوم آزادی قومی جوش و جذبہ سے منانے پر وزیر اعلیٰ کا اظہار مسرت

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں وطن عزیز کا یوم آزادی قومی جوش و جذبے سے منانے اور اس میں بھرپور عوامی شرکت پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی کی تقریبات میں اہل بلوچستان کی بھرپور شرکت اس امر کا اظہار ہے کہ بلوچستان کے محب وطن عوام اپنے ملک سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور وہ پاکستان کی ترقی اور سلامتی کے خواہاں ہیں عوام کی اپنے ملک سے والہانہ محبت کا اظہار ان ملک دشمن عناصر کے لیے واضح پیغام بھی ہے کہ بلوچستان کے باشعور لوگ کسی قسم کے منفی پراپیگنڈہ کا ہرگز شکار نہیں ہونگے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شیرانی سے جیونی تک بلوچستان کے عوام نے سبز ہلالی پرچم لہرا کر پاکستان سے اپنی محبت اور عقیدت کا بھرپور اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے ضلعی سطح پر یوم آزادی کی تقریبات کے انعقاد پر انتظامیہ اور سول سوسائٹی کو سراہا اور خراج تحسین پیش کی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 14 اگست پر سیکیورٹی اور دیگر انتظامات پر کمشنر سہیل الرحمان ڈپٹی کمشنر شہک بلوچ ڈی آئی جی فدا حسین اور ایس ایس پی عبدالحق عمرانی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ان بہترین انتظامات کی بدولت ایک طویل عرصہ بعد کوئٹہ کے شہریوں اور خاص طور سے خواتین اور بچوں پر مشتمل خاندانوں کو بھی باہر نکل کر ایک اچھے ماحول میں جشن آزادی کی تقریبات کہا بھی اور چراغاں سے محظوظ ہونے کا موقع ملا جو ایک انتہائی صحت مندانہ رجحان ہے جس کے لیے کوئٹہ کے باشعور شہری بھی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ایک زندہ قوم ہونے کا ثبوت دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 AUG 2022 Page No. 2

بارش، بلوچستان، پنجاب کے سرحدی علاقوں میں تباہی
3 دن میں متاثرہ فی خاندان 50 ہزار دینگے، شہباز شریف

امدادکی فراہمی کوشفاف رکھا، نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کیساتھ مشترکہ سروے کوتین ہفتوں میں مکمل کیا جائے، وزیراعظم

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو 3 دن کے اندر 50 ہزار روپے فی خاندان امداد فراہم کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرین کوامدادکی فراہمی کے طریقہ کار کوشفاف رکھا جائے، سیلاب کے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے کو 5 کی بجائے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے یہ ہدایت پیر کو سیلاب کے حوالے سے قائم ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دی۔ اجلاس میں وفاقی وزرا مفتاح اسماعیل، احسن اقبال، مریم اورنگزیب، مرتضیٰ جاوید عباسی، مولانا اسعد محمود، مشیر وزیراعظم قمر الزمان کائرہ، چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور رکن بلوچستان اسمبلی ثناء اللہ بلوچ ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں تمام متاثرہ گھرانوں کو 30 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے فوری طور پر فراہم کئے جائیں۔ سیلاب متاثرہ خاندانوں کو 50 ہزار نقد رقم این ڈی ایم اے کی سرپرستی میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے فراہم کی جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متاثرین کوامداد کی فراہمی کے طریقہ کار کوشفاف رکھا جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ نقد امداد کی فراہمی الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کی جائے اور حقدار کو اس کا حق ملے۔ انہوں نے 50 ہزار نقد امداد کی تقسیم کا لائحہ عمل فلڈ ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کو فوری طور پر طے کر کے رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے حکم دیا کہ سیلاب کے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے کو 5 کی بجائے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے، صوبائی حکومتیں سیلاب متاثرین کی بروقت امداد کیلئے این ڈی ایم اے سے جلد از جلد مشترکہ سروے سے متعلق تعاون اور تاریخوں کے تعین کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صوبائی حکومتوں کی صوابدید ہے کہ وہ وفاقی حکومت کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کوششوں کا حصہ بنیں تاہم وفاقی حکومت اپنے وسائل سے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے وفاقی وزیر اطلاعات کو اس حوالے سے آگاہی مہم کیلئے جامع پلان مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بارشوں کے حالیہ سلسلے کی وجہ سے سیلاب سے ہوئے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے اشتراک سے سروے اس سلسلے کے بعد شروع کیا جائیگا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سروے کی تکمیل تک حکومت بی آئی ایس پی کے تحت متاثرہ خاندانوں کو 30 ہزار روپے کا فوری ایمرجنسی کیش ریلیف فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے ریلیف کی رقم کو 30 ہزار سے بڑھا کر 50 ہزار روپے کرنے اور این ڈی ایم اے کو اس آپریشن کی نگرانی کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی حکومت بین الاقوامی ڈونرز اور دیگر فلاحی اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے۔

عوام کو اکبر ایکسپریس اور ہرنائی پسنجر کی بحالی کی جلد خوشخبری دینگے، قائمقام گورنر

صوبے میں ٹرینوں کی بحالی سے نہ صرف عوام کو آرام دہ سفر کی سہولت ملیگی بلکہ محکمہ ریلوے کو بھی استحکام ملے گا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ آج بھی ٹرین کا سفر سب سے سستا اور آرام دہ سفر ہے۔ اکبر ایکسپریس اور ہرنائی پسنجر کی بحالی کیلئے وفاقی وزیر ریلوے سے بات کر کے بہت عوام کو خوشخبری بھی سنائیں گے لیکن حالیہ سیلابوں سے محکمہ ریلوے کو بھی نقصانات ہوئے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان عوامی پارٹی کے سیکرٹری اطلاعات دہدری شبیر کی قیادت میں ریلوے ملازمین کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ریلوے کوئٹہ ڈویژن کے ڈی ایس نثار احمد خان بھی موجود تھے اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں ٹرینوں کی بحالی سے نہ صرف عوام کو آرام دہ ریلوے سفر کی سہولیات میسر ہوں گیں بلکہ اس سے محکمہ ریلوے کو بھی استحکام ملے گا۔ جڑواں شہروں سبی اور ہرنائی کا ملک وصوبے کے دیگر علاقوں سے رابطے بحال ہونے کے علاوہ علاقے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کوئٹہ ڈویژن کی بند ریل سروس کی بحالی، ملازمین کی رہائش کیلئے کوارٹرز کی تعمیر اور دیگر مسائل کے حل کے حوالے سے تعاون کا یقین دلایا۔

MASHRIQ QUETTA

اقتصادی استحکام حکومت کا سرفہرست ایجنڈا ہے، وزیراعظم
گوادر فری زون میں سرمایہ کار کمپنیوں کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی قائم

پہلے مرحلے میں 1 سے 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع، منصوبوں سے 45 ہزار سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے

ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں حائل تمام تر رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، شہباز شریف کی متعلقہ وزارتوں کو ہدایت

سیلاب زدہ علاقوں میں تمام متاثرہ گھرانوں کو 30 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے فوری طور پر فراہم کئے جائیں، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمن سے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بیرونی سرمایہ کار کمپنیوں بالخصوص گوادر فری زون میں سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی قائم کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں .... بقیہ نمبر 10 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 10 صفحہ 9 پر

حائل تمام تر رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی زیر صدارت ملک میں سرمایہ کاری پر اعلیٰ سطح اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں وفاقی وزرا مفتاح اسماعیل، چوہدری سالک حسین، احسن اقبال معاونین خصوصی طارق فاطمی، ظفر الدین محمود اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم نے کمیٹی کو دس دن کے اندر تفصیلی رپورٹ اور سفارشات مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ چینی سرمایہ کار کمپنیوں کو ترجیحی بنیادوں پر سہولت فراہم کی جائے، چینی ورکرز کے ویزا کے حصول میں تمام رکاوٹوں کی فوری حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چینی ورکرز کے ویزا میں سی پیک اور دوسری کمپنیوں کے ورکرز کی تفریق ختم کر کے ویزا کے طریقہ کار کو سہل اور تیز کیا جائے۔ اجلاس میں وزیراعظم کو توانائی، انفرا اسٹرکچر، ریلوے، پورٹ انفرا اسٹرکچر اور دیگر منصوبوں میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں کے بارے تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے میں فوری طور پر 1 سے 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ اس کے علاوہ ان منصوبوں سے نہ صرف 45 ہزار سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ پاکستان کے Ease of Doing Business Index میں بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 3

وفاقی حکومت سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی، مولانا واسع

پی ٹی آئی حکومت کی وجہ سے ملک بحرانوں سے دوچار اور معیشت ڈوب گئی، بات چیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اس سال بلوچستان کے تمام اضلاع میں بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ہے وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے ساتھ ملکر سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی سیلاب متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑینگے وزیر اعظم شہباز شریف نے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی حالت بہتر کرنے کیلئے ریلیف فنڈز قائم کردیا گیا جس سے صوبے کے عوام کو فائدہ ملے گا ملک کی معیشت کو بہتر کرنے کیلئے موجودہ حکومت نے بہترین کام کیا ہے جلد ہی ملکی معیشت ٹھیک ہونے سے عوام کو براہ راست ریلیف ملے گا' ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ اور مسلم باغ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا' مولانا عبدالواسع نے کہا کہ حالیہ بارشوں نے بلوچستان کے مختلف علاقوں قلعہ سیف اللہ' مسلم باغ' قلعہ عبداللہ' کوہلو' بارکھان' موسیٰ خیل' شیرانی' پشین' چمن' خضدار' لسبیلہ سمیت دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے اور اربوں روپے کے کھڑی فصلات کو مکمل نقصان پہنچا ہے جس سے عوام کو اس مشکل سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ ملکر بھرپور اقدامات اٹھارہی ہے کیونکہ ہماری کوشش ہے کہ پہلے عوام کی ضروریات پوری کریں اس کے بعد ریلیف فراہم کرکے عوام کے حقوق کیلئے مزید اچھے منصوبے بنا کر ان کو اچھے فراہم کریں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اس سلسلے میں دن رات محنت کرکے جدوجہد کررہے ہیں جلد صورتحال کو بہتر بنائینگے انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کی وجہ سے ملک بحرانوں سے دوچار رہا اور ملکی معیشت ڈوب گئی اب وقت آگیا ہے کہ ہم ملک کو آئین و قانون کے مطابق چلائیں پاکستان کا آئین و قانون فارن فنڈنگ کی اجازت نہیں دیتا پی ٹی آئی فارنگ فنڈنگ پر چلتی ہے یہ امپورٹڈ پارٹی ہے جو ہمیں منظور نہیں ہے۔

حکومت سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، میر نصیب اللہ مری

متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور ضرورت کی اشیاء خیمے، کھانے پینے کی چیزیں فراہم کی گئی ہیں

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور ضرورت کی اشیاء خیمے، کھانے پینے کی چیزیں فراہم کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں لیویز کیو آر ایف، ایف سی اور پولیس کی ریسکیو ٹیموں نے بروقت عوام کو سیلابی ریلوں سے بچا کر ریلیف کی سرگرمیاں شروع کردی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی سی آفس میں ضلعی افسران کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی، ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل مقتدیٰ حسین، سپرنٹنڈنٹ پولیس عبدالرازق، رسالدار میجر ہیڈ کوارٹر شیر محمد مری و دیگر انتظامی محکموں کے افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی نے صوبائی وزیر کو ریلیف سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ میر نصیب اللہ مری نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام انتظامی محکمے اس ہنگامی صورتحال میں بڑھ چڑھ کر ریلیف سرگرمیوں میں حصہ لیں اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ افراد کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لئے سرگرم رہیں۔ ان تمام علاقوں جہاں سیلابی صورتحال کا خطرہ ہے وہاں حفاظتی بندات تعمیر کریں متعلقہ علاقوں کے لوگوں کو الرٹ کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر پیشگی اقدامات اٹھائیں جاسکے، متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان خیمے، راشن و دیگر ضرورت کی چیزیں فراہم کریں تاکہ کوئی بھی خود کو مشکل کی اس گھڑی میں تنہا نہ سمجھیں۔ میونسپل کمیٹی کا عملہ فوری طور پر بھاری مشینری کے ہمراہ برساتی نالوں کی صفائی کو ممکن بنائیں جبکہ شہر کے قریبی علاقوں میں جہاں سیلابی ریلا داخل ہونا کا خدشہ ہے وہاں بھاری مشینری کے ہمراہ فوری طور پر حفاظتی بندات تعمیر کئے جائیں صوبائی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ ڈیموں کے قریب آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی حالت میں بڑے نقصان سے بچا جاسکے محکمہ آبپاشی کا عملہ ڈیمز میں جمع پانی کی صورتحال کو باقاعدگی سے مانیٹر کریں۔ اس موقع پر انہوں نے ریلیف کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا اور ڈپٹی کمشنر کو ریلیف سرگرمیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی خصوصی ہدایت بھی دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 16 AUG 2022 — Page No. 4

کوہلو: 247 افراد کو ریسکیو کر لیا گیا، موسیٰ خیل میں 8 افراد جاں بحق

پی ڈی ایم اے، پاک آرمی اور ایف سی کی جانب سے مختلف علاقوں میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے بیان میں کہا گیا ہے کہ کوہلو، سبی اور موسیٰ خیل میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسلادھار بارش ہوئی ابتدائی تخمینہ کے مطابق صرف کوہلو میں 22 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے۔ پی ڈی ایم اے اور آرمی، ایف سی نے 247 پھنسے ہوئے افراد کو گرلز ڈگری کالج، کوہلو منتقل کیا اور انہیں پکا ہوا کھانا فراہم کیا۔ پی ڈی ایم اے نے یہاں 200 ٹینٹ، 100 فوڈ پیکج، 200 ترپال، 100 سلیپنگ بیگ، 100 لحاف، 100 پلاسٹک میٹ، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھر دانی اور 100 مچھر دانی تقسیم کیں۔ موسیٰ خیل میں چھتیں گرنے اور ڈوبنے کے واقعات میں آٹھ افراد جان کی بازی ہار گئے۔ چونکہ موسیٰ خیل پہلے متاثر نہیں ہوا تھا، اس لیے PDMA نے آرمی/FC کی مدد سے فوری طور پر ریسکیو/ ریلیف ٹیموں کو تعینات کرنا شروع کر دیا۔ سبی میں پی ڈی ایم اے نے 100 خیمے، 5 شامیانے والے خیمے، 100 فوڈ پیکج، 100 سلیپنگ بیگ، 200 لحاف، 100 پلاسٹک میٹ، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھر مارنے کے سامان اور 100 مچھر دانیاں تقسیم کیں۔ امدادی ٹیموں نے دو پمپ لگا کر پانی نکالا۔ قلعہ عبداللہ میں پی ڈی ایم اے کی جانب سے 400 خیمے، 400 فوڈ پیکجز، 100 کمبل، 100 ترپال، 100 لحاف، 100 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 گیس سلنڈر، 400 کچن سیٹ، 100 مچھر دانیاں اور 100 حفظان صحت کی کٹس تقسیم کی گئیں۔ مزید برآں، آرمی/ ایف سی نے یہاں 70 فوڈ پیکجز، 000,20 روپے فی چھ سوگوار خاندانوں میں نقد اور 50 بچوں میں کپڑے بھی تقسیم کیے۔ پی ڈی ایم اے نے امدادی سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے چمن میں 800 خیمے اور 200 فوڈ پیکج تقسیم کیے۔ یہاں آرمی/ ایف سی نے 40 فوڈ پیکجز، دو سوگوار خاندانوں میں 20،000 روپے اور 25 بچوں میں کپڑے بھی تقسیم کیے۔ مسلم باغ اور قلعہ سیف اللہ میں فوج / ایف سی نے کوششیں جاری رکھیں۔ 288 فوڈ پیکجز اور پانی کی بوتل تقسیم کی۔ نوشکی میں (اسلامک ریلیف پاکستان) نے 72 فوڈ پیکجز اور کلی جمالدینی میں 72 حفظان صحت کی کٹس فراہم کیں جن میں 35 فوڈ پیکجز اور قاضی آباد میں 35 حفظان صحت کی کٹس فراہم کی گئیں۔ مسلم ہینڈز ایمرجنسی رسپانس (MHER) نے بحریہ کے تعاون سے لاکھڑا البسیلہ میں 230 فوڈ پیکج تقسیم کیے۔ ایف سی نے کیچ کے علاقوں پروم، مند، میرانی اور بالنیگور میں 59 مریضوں کے علاج کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پانچ فری میڈیکل کیمپ لگائے۔ پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے، آرمی/ نیوی/ ایئر فورس/ ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی تکالیف کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ موجودہ سیلاب کے آغاز کے بعد سے PDMA نے مختلف اضلاع میں 00,21 سے زیادہ لوگوں کو بچایا، 137,31 فوڈ پیکجوں کے ساتھ 51521 خیمے فراہم کیے ہیں۔ بحالی کے مرحلے میں فوری منتقلی کے لیے جامع نقصان کے تخمینے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری ہیں۔

جشن آزادی: ہلڑ بازی کرنیوالے درجنوں افراد گرفتار، تھانوں میں مقدمات درج

فورسز صبح تک ڈیوٹیوں پر الرٹ رہیں، انتظامی اقدامات کی بدولت عوام نے بنا کسی پریشانی کے جشن آزادی منایا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر کوئٹہ نقیب اللہ کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک وقار کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار لانگو اور ندیم اکرم تحصیلدار نے جشن آزادی 14 اگست کے موقع پر کوئٹہ شہر میں رات گئے تک ہلڑ بازی کرنے، اسپرے کرنے، پانی پھینکنے والوں اور ون ویلنگ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے درجنوں افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مختلف تھانوں میں پرچے کاٹے گئے جبکہ تمام فیملی پارکس کے اردگرد لیویز اور پولیس کے جوان صبح تک اپنی ڈیوٹیاں پر الرٹ رہے۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی وجہ سے شہر کے کسی علاقے یا بازار میں عوام نے بنا کسی پریشانی و ہلڑ بازی کے جشن آزادی منایا۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ نے 14 اگست کے موقع پر ضلع بھر میں ون ویلنگ، سنو سپرے، پانی کے پیکٹ اور لاؤڈ میوزک پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ جس پر ضلعی انتظامیہ نے بہترین طور پر عملدرآمد کرواتے ہوئے یوم آزادی کے موقع پر لوگوں خصوصاً خواتین اور بچوں کو بنا پریشانی کے جشن منانے کا موقع فراہم کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی کوئٹہ شہر میں 13 اور 14 اگست کو شہر میں عوام کے لیے تکلیف کا باعث بننے والی سرگرمیوں کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ٹیم کے ساتھ موجود رہے اور پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری طور پر ایکشن بھی لیا۔ عوام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ، تمام آفیسران، مجسٹریٹس و پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انکا شکریہ ادا کیا گیا اور امید ظاہر کی گئی آئندہ بھی ضلعی انتظامیہ اسی طرح عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اقدامات اٹھائے گی۔

لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایف سی کی جانب سے مفت راشن کی تقسیم

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیلاب زدگان کیلئے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ لوگوں کے ذریعہ معاش کو نقصان ہونے سے غذائی قلت اور غربت میں اضافہ ہوا۔ ان بدتر حالات کے پیش نظر اور لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایف سی کی جانب سے مفت راشن کی تقسیم کی گئی۔ اس سلسلے میں مسلم باغ کے علاقوں ڈنگل کلی اور سالک کلی میں 41 ضرورت مند خاندانوں میں مفت راشن پیکجز تقسیم کیے گئے۔ اس کے علاوہ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں پر قابو پانے کیلئے مسلم باغ کی مختلف کلیوں جس میں مارپل، فیروزی، غزلونا اور ہلکی شامل تھیں، میں فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا اور 213 مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں اور مقامی افراد نے جذبہ خیر سگالی کو سراہتے ہوئے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا شکریہ ادا کیا۔

حکومت محدود وسائل میں سیلاب متاثرین کی امداد کر رہی ہے، ترجمان

نقصانات کا تخمینہ اور ازالے کیلئے کمیٹی قائم کر دی، متاثرین کی جلد بحالی کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، فرح عظیم

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیوں اور متاثرین کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے ایک بیان میں کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے [illegible] صوبے بھر میں 178 سے زائد انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے جب کہ ہزاروں کی تعداد میں لائیو سٹاک اور لاکھوں ایکڑ زرعی زمینوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے بلوچستان کو غیر معمولی حالات کا سامنا ہے جہاں سیلاب کی وجہ اس کی تباہ کاریاں اور شر پسند عناصر کی جانب سے امن کو خراب کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ ان حالات میں صوبائی حکومت اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد کر رہی ہے جبکہ امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سختی سے اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیوں کو منظم انداز میں انجام دیتے ہوئے متاثرین کی جلد بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبائی حکومت نے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ہونے والے نقصانات کا تخمینہ اور ازالے کے لیے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی گئی ہے، جس میں ایریگیشن، بی اینڈ آر، پی ایچ ای، پی ڈی ایم اے، پاک فوج اور ایف سی کے علاوہ یو این اور ایف ڈبلیو او کے نمائندے شامل ہوں جو فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات جن میں املاک، لائیو سٹاک اور زرعی زمینوں کا سروے اور جائزہ لے کر تخمینہ لگائے گی جس کے بعد ان نقصانات کے ازالے کے لیے اپنی رپورٹ متعلقہ حکام کو پیش کریں گی۔ جس کے بعد صوبائی حکومت متاثرین کی پائیدار اور جامع بحالی کے لیے موثر اقدامات اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب اور بارشوں متاثرین کی ہر ممکن امداد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اب تک پی ڈی ایم اے کی جانب سے مختلف اضلاع میں متاثرین میں 20640 خیمے، 30337 فوڈ پیکٹس، 13260 ترپال، 13030 مچھر دانیاں، 10680 بستریں، 9000 واٹر کولر، 8350 جیری کین، 7020 گیس سلنڈر، 4970 کچن سیٹ، 3500 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 چارپائیاں، 90 واٹر ٹینک، 1250 ایکی جینک کٹس 167 جان بچانے والی جیکٹس، 100 فرسٹ ایڈ کٹس، چار ہزار کلو گندم کا آٹا، ایک ہزار لیٹر کوکنگ آئل، 30 کاٹن کھجور، 50 کاٹن بند پانی، 36 ڈی واٹر پمپس، 16 جن اور 15 عارضی واش روم متعلقہ اضلاع میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے این ڈی ایم اے نے متاثرہ اضلاع میں 7650 ٹینٹس، 6300 ترپال، 7800 مچھر دانیاں، 3500 بستریں، 3000 ایکی جینک کٹس، 3200 کچن کٹس، 6500 فوڈ پیکٹس، 5000 فرسٹ ایڈ کٹس، 50 جنریٹرز، 140 کیمیکل اسپرے مشینریز اور 56 ڈی واٹر پمپس مہیا کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں حکومت سندھ، کے پی کے، این ڈی ایم اے، او جی ڈی سی ایل اور دیگر اداروں نے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس پر حکومت بلوچستان ان تمام کی شکر گزار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ہیضہ اور دیگر بیماریوں کے روک تھام کے سلسلے میں صوبائی حکومت نے فوری اقدامات کرتے ہوئے ان علاقوں میں ڈی ایچ اوز کے تحت 423 فری میڈیکل کیمپس جبکہ پی پی ایچ آئی کے تحت 44 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جس میں اب تک ایک لاکھ چالیس ہزار چھ سو اڑتیس سے زائد مریضوں کو علاج و معالجہ کی سہولیات کے علاوہ مفت ادویات فراہم کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مون سون کے پہلے اسپل سے تمام اضلاع میں موثر حکمت عملی کے تحت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہیا اور ریسکیو، ریلیف کے بعد ان کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے ایمرجنسی صورتحال میں ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، پولیس، لیویز کے ساتھ ساتھ پاک فوج، ایف سی اور پاک بحریہ کے کردار کو سراہا۔